احکام مسجد

احکام مسجد

مسئلہ۱۱۶۔ مسجد کا فرش ، دیواراوراندرونی و بیرونی چھت کو نجس کرنا حرام ہے۔ اگر نجس ہوجائے تو اس کو فوراپاک کرنا واجب ہے۔

مسئلہ۱۱۷- مسجد کو پاک کرنا واجب کفائی [۱]ہے اور اس شخص سے مخصوص نہیں جس نے مسجد کو نجس کیا ہو یا نجس ہونے کا سبب بنا ہو بلکہ ان تمام لوگوں پر واجب ہے جو مسجد کو پاک کرسکتے ہیں۔

مسئلہ۱۱۸۔ ائمہ علیہم السلام کے حرم کو نجس کرنا حرام ہے۔ اگر نجس ہوجائے اور اس کا نجاست کی حالت میں رہنا بے حرمتی شمار کیا جائے تو پاک کرنا واجب ہے اور اگر بے حرمتی شمار نہ کیا جائے تو پاک کرنا نیک عمل ہے۔

مسئلہ۱۱۹۔ سونے سے مسجد کی زینت کرنا اگر اسراف شمار کیا جائے تو حرام ہے۔ اس صورت کے علاوہ مکروہ ہے۔

مسئلہ۱۲۰۔ مسجد کے مقام اور منزلت کی رعایت کرنا واجب ہے اور ان کاموں سے پرہیز کیا جائے جو مسجد کے مقام اور شان کے خلاف ہوں۔

مسئلہ۱۲۱۔ تعلیمی دروس اور اس جیسے دیگر کام کرنا اگر مسجد کی شان کے خلاف نہ ہوں اور نماز جماعت اور نمازیوں کے لئے زحمت ایجاد نہ کریں تو کوئی اشکال نہیں ہے۔

مسئلہ۱۲۲۔ پوری مسجد یا اس کا ایک حصہ توڑنا جائز نہیں ہے مگر یہ کہ کوئی مصلحت ہو کہ جس کو اہمیت نہ دینا اور نظر انداز کرنا ممکن نہ ہو۔

مسئلہ۱۲۳۔ وہ مسجد جس کو غصب یا توڑدیا گیا ہو اور اس کی جگہ دوسری عمارت بنائی گئی ہو یا متروک ہونے کی وجہ سے مسجد کے آثار مٹ گئے ہوں اور دوبارہ تعمیر کی امید بھی نہ ہو تومعلوم نہیں کہ اس کو نجس کرنا حرام ہو اگرچہ احتیاط مستحب ہے کہ اس کو نجس نہ کریں۔

مسئلہ۱۲۴۔ اگر مسجدشہر کے تعمیراتی منصوبےکی زد میں آکر روڈ میں شامل ہوجائے اور مجبوری میں مسجد کا ایک حصہ گرادیا جائے اور دوبارہ پہلی حالت کی طرف پلٹنے کا کوئی احتمال نہ ہو تواس پر مسجد کے شرعی احکام لاگو نہیں ہوں گے۔

مسئلہ۱۲۵۔ مسجد کی شبستان کے کونے میں لائبریری یا میوزیم وغیرہ بنانا اگر اس شبستان کے وقف کی کیفیت سے تضاد رکھتا ہو یا مسجد کی عمارت میں تبدیلی کا باعث بنے تو جائز نہیں ہے۔

مسئلہ۱۲۶۔ اگر مسجد کے لئے کسی متحرک اور غیر ثابت جگہ مثلاً گاڑی کو مسجد کے طور پروقف کیا جائے تو احتیاط واجب کی بناپر شرعی مسجد کہلائے گی اوراس پر مسجد کے احکام جاری ہوں گے۔

مسئلہ۱۲۷۔ مسجد کو صاف اور آباد کرنا مستحب ہے۔ مسجد میں جانے والے کے لئے مستحب ہے کہ خوشبو لگائے، پاک و صاف کپڑے پہنے، پاؤں یا جوتے پر نجاست یا کچرا لگنے سے احتیاط کرے، سب سے پہلے مسجد میں داخل ہو، آخر میں مسجد سے نکلے، مسجد میں داخل اور خارج ہوتے وقت زبان سے ذکر اور دل میں خشوع پیدا کرے اور مسجد میں داخل ہونے کے بعد تحیت مسجد کی نیت سے دو رکعت نماز پڑھے، البتہ اگر دوسری واجب یا مستحب نماز پڑھے تو کافی ہے۔

مسئلہ۱۲۸۔ مسجد میں سونا مکروہ ہے۔

مسئلہ۱۲۹۔ عزاخانہ اور امام بارگاہ مسجد کا حکم نہیں رکھتے۔

[۱] ۔ واجب کفائی، واجب عینی کے مقابلے میں ہے اور اس واجب کو کہا جاتا ہے کہ شروع میں سب پر واجب ہوتا ہے لیکن اس کے کچھ

افراد کی جانب سے انجام دئیے جانے کے بعد اس کا واجب ہونا بقیہ افراد سے اٹھ جاتا ہے۔ اگر مکلفین میں سے کوئی ایک بھی اسے انجام نہ دے تو سب گناہگار ہوں گے جیسے کہ مسجد کو پاک کرنا، میت کو غسل دینا اور اس کی تدفینـ واجب عینی ایسا واجب کہ جسے انجام دینا تمام مکلفین کے لئے ضروری ہے جیسے کہ یومیہ نمازیں اور خمس و زکات وغیرہ